روزنامہ راشٹریہ سہارا
نئی دہلی، 14/جون 2024، جمعہ
کھیل کھلاڑی
ورلڈ کپ 2024
ICC MEN'S T20
New Delhi, Friday 14, June 2024
SPORTS
ROZNAMA RASHTRIYA SAHARA

سپر 8 میں بھارت کا مقابلہ آسٹریلیا سے ہوگا

نیویارک (ایجنسیاں)

امریکہ کو شکست دے کر ہندوستانی ٹیم نے T20 ورلڈ کپ 2024 کے سپر 8 میں اپنی جگہ پکی کرلی ہے۔ یہاں ان کا میچ بھی آسٹریلوی ٹیم کے ساتھ فکس ہوگیا ہے جس کا اعلان آئی سی سی نے پہلے ہی کردیا تھا۔

اب تک تین ٹیموں نے T20 ورلڈ کپ 2024 کے سپر 8 کے لیے اپنی جگہ کی تصدیق کرلی ہے، جس میں بھارت کے علاوہ جنوبی افریقہ اور آسٹریلیا کی ٹیمیں شامل ہیں۔ ہندوستانی ٹیم گروپ اے سے کوالیفائی کرچکی ہے، افریقہ نے گروپ ڈی سے کوالیفائی کیا ہے جبکہ آسٹریلوی ٹیم گروپ بی سے اپنی جگہ بنانے میں کامیاب رہی ہے۔ اس کے ساتھ ہی سپر 8 میں بھارت اور آسٹریلیا کے درمیان ہونے والے میچ کا بھی فیصلہ ہوگیا ہے جس کے حوالے سے آئی سی سی نے بھی اپنی جانب سے تصدیق کردی ہے۔ آئی سی سی نے پہلے ہی واضح کردیا تھا کہ اگر ہندوستانی ٹیم اپنے گروپ میں پہلی دو پوزیشنوں میں سے کسی میں بھی جگہ بناتی ہے، تب بھی اسے A1 سمجھا جائے گا۔ آسٹریلوی ٹیم اپنے گروپ میں پہلے نمبر پر آسکتی ہے لیکن اسے B2 ٹیم تصور کیا جائے گا۔

آئی سی سی کے فیصلے کے بعد واضح ہوگیا ہے کہ میچ بھارت اور آسٹریلیا کے درمیان کھیلا جائے گا۔ دونوں ٹیموں کے درمیان یہ میچ 24 جون کو سینٹ لوشیا کے میدان پر کھیلا جائے گا۔ سپر 8 میں ہندوستانی ٹیم کا یہ تیسرا اور آخری میچ ہوگا جس سے قبل اسے مزید 2 میچ کھیلنا ہوں گے جس کے لیے ٹیموں کا فیصلہ ہونا باقی ہے۔ ٹیم انڈیا سپر 8 مرحلے میں اپنا پہلا میچ 20 جون کو بارباڈوس میں کھیلے گی، جب کہ اس کے بعد وہ اپنا اگلا میچ 22 جون کو اینٹیگا میں کھیلے گی۔ ہندوستانی ٹیم نے ابھی گروپ اے میں اپنا آخری میچ کھیلنا ہے جس میں اس کا مقابلہ کینیڈا کی ٹیم سے ہوگا جو 15 جون کو فلوریڈا کے میدان میں کھیلا جائے گا۔ اس کے بعد ٹیم انڈیا ویسٹ انڈیز میں اپنے اگلے تمام میچ کھیلنے کے لیے روانہ ہوجائے گی۔

واضح رہے کہ گزشتہ روز ارشدیپ کے نورن پر چار وکٹ لینے کے بعد سوریہ کمار یادو ناٹ آؤٹ (50) اور شیوم دوبے ناٹ آؤٹ (31) کی جارحانہ اننگز کی بنیاد پر ہندوستان نے امریکہ کو 25 ویں میچ میں بدھ کو ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ میں سات وکٹوں سے شکست دے کر سپر ایٹ میں پہنچ گیا۔

111 رنز کے چھوٹے ہدف کا تعاقب کرنے اتری ہندوستانی ٹیم کی شروعات اچھی نہیں رہی۔ ہندوستان نے 15 کے اسکور پر اپنے دونوں اوپنرز کی وکٹیں گنوادی تھیں۔ وراٹ کوہلی (0) اور روہت شرما 3 (3) رنز بنانے کے بعد آؤٹ ہوئے۔ دونوں بلے بازوں کو سوربھ نیترا والکر نے آؤٹ کیا۔ آٹھویں اوور میں رشبھ پنت (18) تیسرے وکٹ کے طور پر آؤٹ ہوئے اور علی کے ہاتھوں بولڈ ہوئے۔ اس کے بعد سوریہ کمار یادو اور شیوم دوبے نے اننگز کو سنبھالا اور ٹیم کو فتح سے ہمکنار کیا۔ سوریہ کمار یادو نے 49 گیندوں میں دو چوکوں اور دو چھکوں کی مدد سے 50 رنز کی ناٹ آؤٹ اننگز کھیلی۔ شیوم دوبے نے ناٹ آؤٹ 31 رنز بنائے۔ دونوں بلے بازوں کے درمیان چوتھی وکٹ کے لیے 67 رنز کی شراکت ہوئی۔ ہندوستان نے 18.2 اوور میں تین وکٹ پر 111 رن بنائے اور میچ سات وکٹ سے جیت لیا۔ امریکہ کی جانب سے سوربھ نیترا والکر نے دو وکٹیں حاصل کیں۔ علی خان نے ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔ اس سے قبل نتیش کمار (27) اور اسٹیون ٹیلر (24) کی اننگز کی بنیاد پر امریکہ نے ٹی۔ٹوئنٹی ورلڈ کپ کے 25 ویں میچ میں ہندوستان کو جیت کے لیے بدھ کو 111 رنز کا ہدف دیا ہے۔ آج ناساؤ کاؤنٹی انٹرنیشنل کرکٹ اسٹیڈیم میں ہندوستانی کپتان روہت شرما نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کا فیصلہ کیا۔ بیٹنگ کے لیے آنے والے امریکا کی شروعات بہت خراب رہی اور اس نے پہلی اننگز میں تین رنز پر دو وکٹیں گنوا دیں۔ شایان جہانگیر (0)، اینڈریاس گاس (2) ارشدیپ سنگھ کا شکار بنے۔ اس کے بعد اسٹیون ٹیلر اور کپتان ایرون جونز نے اننگز کو سنبھالنے کی کوشش کی۔ ہارڈک پانڈیا نے آٹھویں اوور میں آرون جونز (11) کو آؤٹ کر کے ہندوستان کو تیسری کامیابی دلائی۔ نتیش کمار نے 23 گیندوں پر ایک چوکا اور ایک چھکا لگا کر 27 رنز کی سب سے زیادہ اننگز کھیلی۔ ارشدیپ سنگھ نے انہیں محمد سراج کے ہاتھوں کیچ آؤٹ کرایا۔ کوری اینڈرسن (15)، ہرمیت سنگھ (10) اور جسدیپ (2) رنز بنانے کے بعد آؤٹ ہوئے۔ شیڈلے وان شالک وِک 11 رنز بنانے کے بعد ناٹ آؤٹ رہے۔ امریکہ نے مقررہ 20 اوورز میں آٹھ وکٹوں پر 110 رنز بنائے۔ ہندوستان کی جانب سے ارشدیپ سنگھ نے نو رنز کے عوض چار وکٹیں حاصل کیں۔ ہارڈک پانڈیا نے 14 رنز کے عوض دو بلے بازوں کو آؤٹ کیا۔ اکشر پٹیل نے ایک وکٹ حاصل کی۔

فتح کے ساتھ ویسٹ انڈیز کا سپر ایٹ میں داخلہ

ترووبا (یو این آئی)

شرفین ردرفورڈ کی ناٹ آؤٹ نصف سنچری (68) اور پھر الزاری جوزف کے چار وکٹوں اور گڈاکیش موتی تین وکٹ کی شاندار گیند بازی کی بدولت ویسٹ انڈیز نے ٹی 20-ورلڈ کپ میں نیوزی لینڈ کو 13 رن سے شکست دے دی۔ اس تیسری جیت کے ساتھ ہی ویسٹ انڈیز کی ٹیم سپر ایٹ میں پہنچ گئی ہے۔ ویسٹ انڈیز کے 149 رن کے جواب میں بیٹنگ کے لیے آنے والی نیوزی لینڈ کا آغاز بھی اچھا نہیں رہا اور تیسرے ہی اوور میں ڈیون کونوے (5) کا وکٹ گنوا بیٹھی۔ جوزف نے چھٹے اوور میں فن ایلن (26) کو آؤٹ کر کے ویسٹ انڈیز کو دوسری کامیابی دلائی۔ کپتان کین ولیمسن (1) اور راچن رویندرا (10) کو گڈاکیش موتی نے آؤٹ کر کے پویلین بھیج دیا۔ 11 ویں اوور میں موتی نے ڈیرل مچل (12) کو بولڈ کر کے نیوزی لینڈ کو پانچواں دھچکا دیا۔ جمی نیشم (10)، ٹرینٹ بولٹ (7) رن بنانے کے بعد آؤٹ ہوئے۔ گلین فلپس نے 33 گیندوں میں تین چوکے اور دو چھکے لگا کر سب سے زیادہ رن (40) بنائے۔ مچل سینٹنر 21 رن بنانے کے بعد ناٹ آؤٹ رہے۔ نیوزی لینڈ کی ٹیم مقررہ 20 اوورز میں نو وکٹوں پر صرف 136 رن بنا سکی اور 13 رن سے میچ ہار گئی۔ اس شکست کے ساتھ ہی نیوزی لینڈ کا ٹورنامنٹ سے باہر ہونے کا خطرہ ہے۔ ویسٹ انڈیز کے ردرفورڈ کو ان کی عمدہ بیٹنگ پر پلیئر آف دی میچ سے نوازا گیا۔ ویسٹ انڈیز کی جانب سے الزاری جوزف نے 19 رن کے عوض چار وکٹ حاصل کئے۔ گڈاکیش موتی نے 25 کے عوض تین وکٹ حاصل کئے۔ عقیل حسین اور آندرے رسل نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔ اس سے قبل نیوزی لینڈ نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کا فیصلہ کیا۔ بیٹنگ کے لیے آنے والی ویسٹ انڈیز کی شروعات اچھی نہیں رہی۔ ویسٹ انڈیز کی ٹیم پہلے ہی اوور میں جانسن چارلس (0) کا وکٹ گنوانے اور پھر 30 کے اسکور پر اپنے پانچوں بلے بازوں کے آؤٹ ہونے کے بعد مشکل میں پڑ گئی۔ نکولس پوران (17)، روسٹن چیس (0)، کپتان رووین پاول (1) اور برینڈن کنگ (9) رن بنانے کے بعد آؤٹ ہوئے۔ ایسے وقت میں شیرفین ردرفورڈ نے شاندار بلے بازی کا مظاہرہ کیا اور 39 گیندوں پر ناٹ آؤٹ 68 رن بنائے۔ انہوں نے اپنی اننگز میں دو چوکے اور چھ چھکے لگائے۔ عقیل حسین (15)، آندرے رسل (14) اور روماریو شیفرڈ (13) رن بنانے کے بعد آؤٹ ہوئے۔ ویسٹ انڈیز نے مقررہ 20 اووروں میں نو وکٹوں پر 149 رن بنائے۔ نیوزی لینڈ کی جانب سے ٹرینٹ بولٹ نے تین وکٹ حاصل کئے۔ ٹم ساؤتھی اور لوکی فرگوسن نے دو دو وکٹ حاصل کئے۔ جمی نیشم اور مچل سینٹنر نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔

'اعظم خان بین الاقوامی کرکٹ کھیلنے میں سنجیدہ نہیں'

اسلام آباد (ایجنسیاں)

پاکستانی ٹیم کے سابق ڈائریکٹر و کپتان محمد حفیظ نے وکٹ کیپر و بلے باز اعظم خان کی بین الاقوامی کرکٹ کھیلنے کی صلاحیت پر رائے کا اظہار کردیا۔ مقامی ٹی وی چینل پر گفتگو کرتے ہوئے سابق کرکٹر محمد حفیظ نے کہا کہ وکٹ کیپر و بلے باز اعظم خان کو اپنی فٹنس پر کام کرنے کی بہت ضرورت ہے، پوری پاکستانی ٹیم 10 منٹ میں 2 کلومیٹر کا فاصلہ طے کرسکتی ہے جبکہ اعظم خان کو یہ فاصلہ طے کرنے میں 20 منٹ لگیں گے۔ انہوں نے کہا کہ افسوس کی بات ہے کہ اعظم خان بین الاقوامی کرکٹ کھیلنے میں سنجیدہ نہیں ہیں۔ سابق کرکٹر نے کہا کہ دبلا یا جسم میں تھوڑا وزن ہونا کوئی مسئلہ نہیں لیکن آپ کو کھیل کے مطابق خود کو ڈھالنا ہوتا ہے، بطور ٹیم ڈائریکٹر ایک منصوبہ بنایا تھا لیکن اعظم خان سدھر نہ سکے۔ محمد حفیظ نے کہا کہ آپ اپنی صلاحیتوں کی وجہ سے ٹیم میں ہیں لیکن فٹنس کے معاملے میں آپ کو جواب دینا ہوگا۔ ٹیم میں آپ واحد ہیں جس کی فٹنس پر سوالیہ نشان ہے۔ واضح رہے کہ دورہ انگلینڈ اور ٹی 20 ورلڈ کپ کے ابتدائی میچز میں اعظم خان کوئی متاثر کن کارکردگی دکھانے میں ناکام رہے تھے جس کے باعث انہیں پلیئنگ الیون سے ڈراپ کردیا گیا۔

سوریہ کمار نے دکھایا کہ وہ الگ طریقے سے کھیل سکتے ہیں: روہت

نیویارک (یو این آئی)

ہندوستانی کپتان روہت شرما نے کہا کہ سوریہ کمار یادو نے امریکہ کے خلاف میچ میں ایک تجربہ کار کھلاڑی کی طرح کھیل کی الگ طرز کا مظاہرہ کیا۔ میچ کے بعد نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے روہت نے سوریہ کمار کی بلے بازی کے بارے میں کہا[؟] انہوں نے دکھایا کہ وہ الگ انداز کے ساتھ بلے بازی کر سکتے ہیں۔ تجربہ کار کھلاڑیوں سے آپ یہی توقع رکھتے ہیں۔ میدان میں آنے کے بعد آپ اکثر حالات کے مطابق بیٹنگ کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ سوریہ کمار نے آج کچھ ایسا ہی کیا۔ سوریہ کمار اور شیوم دوبے کے درمیان 67 رن کی شراکت ہمارے لیے اہم تھی۔ آخر میں وہ ہمیں جیت تک لے گئے اور یہ ایک بہترین کوشش تھی۔ انہوں نے کہا [؟] ہم جانتے تھے کہ یہ 111 رن ہمارے لیے ایک مشکل چیلنج ہے، لیکن اس کا کریڈٹ ہمیں جاتا ہے۔ آخر میں ہم نے صبر کا مظاہرہ کیا اور شراکت داری بھی قائم کی۔ ہم نے شروع میں وکٹ گنوائے لیکن اس کا سہرا سوریہ کمار اور شیوم کو جاتا ہے جنہوں نے پختگی کا مظاہرہ کیا اور ہمیں فتح تک پہنچادیا۔ روہت نے دوبے کی آل راؤنڈ کارکردگی پر کہا'' ہماری خواہش ہے کہ ہمارے پاس بھی ایسے ہی متبادل موجود ہوں۔ تاہم، ایک چیز ہے جس کے بارے میں ہمیں معلوم ہونا چاہیے کہ ہم انہیں کہاں استعمال کر سکتے ہیں۔ آج میں نے سوچا کہ ہم اسے استعمال کر سکتے ہیں کیونکہ پچ اسی طرح ہی کی تھی۔ انہوں نے کہا کہ ہم جانتے تھے کہ گیند بازوں کو ہماری ٹیم کو آگے سے قیادت کرنی ہوگی۔ ہم جانتے تھے کہ اس پچ پر رن بنانا مشکل ہے۔ میں پھر کہوں گا کہ ہمارے گیند بازوں نے بہت اچھا کام کیا۔ جس طرح سے انہوں نے انہیں رن بنانے سے روکا وہ دیکھنا شاندار تھا۔ یہاں کرکٹ کھیلنا آسان نہیں ہے۔ یہ کسی بھی میچ میں کسی کے ساتھ بھی ہوسکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہاں کے تینوں میچوں میں ہمیں آخر تک ڈٹے رہنا تھا اور کھیل کو گہرائی تک لے جانا تھا۔ ہم تینوں میچ جیتنے میں خوش قسمت تھے، جس سے ہمیں بہت زیادہ اعتماد ملا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کئی لڑکے ہیں جن کے ساتھ ہم نے کافی کرکٹ کھیلی ہے۔ لیکن میں انہیں دیکھ کر بہت خوش ہوں۔ پچھلے سال ہم نے ان کو میجر کرکٹ لیگ میں بھی دیکھا تھا، وہ طاقت کے ساتھ آگے بڑھ رہے ہیں اور میں امید کرسکتا ہوں کہ اس کے لیے اس سے بہتر کوئی اور نہیں ہے۔ وہ سخت محنت کر کے ہی امریکہ میں اپنی شناخت بنانے میں کامیاب ہوئے ہیں۔''

کھلاڑیوں کی کارکردگی سے بہت خوش ہوں: پاول

ترووبا (یو این آئی) ویسٹ انڈیز کے کپتان رووین پاول نے نیوزی لینڈ کے خلاف 13 رن کی جیت کے بعد کہا کہ وہ اپنی ٹیم کی کارکردگی سے بہت خوش ہیں۔ میچ میں ملی جیت کے بعد پاول نے کہا،'' اپنی ٹیم کی کارکردگی سے بہت خوش ہوں۔ ہم نے اپنے کھلاڑیوں سے کہا تھا کہ آج کسی ایک کھلاڑی کو شاندار اننگ کھیلنے کی کوشش کرنی ہوگی۔ ہم ہمیشہ محسوس کرتے ہیں کہ کچھ ایک ذاتی کارکردگی بہت اہم ہوتی ہے۔ ردرفورٹ کی اننگ نے آج ہمیں اعتماد دیا۔ ہم نے ان کے گیند بازوں کو دیکھتے ہوئے منصوبہ بنایا اور اسی انداز میں گیند بازی کرنے کی کوشش کی۔ پلیئر آف دی میچ ردرفورڈ نے کہا کہ میں دو ماہ سے آئی پی ایل میں تھا۔ اگرچہ میں میچ نہیں کھیل رہا تھا لیکن میں اپنی تیاری میں پوری طرح مصروف تھا۔ میں آج میچ کو ڈیپ لے کر جانا چاہتا تھا۔ میں اپنی صلاحیتوں کو واپس لانے کی کوشش کررہا تھا۔ نیوزی لینڈ کے کپتان کین ولیمسن نے کہا کہ ہم نے پاور پلے کے دوران اچھی بولنگ کی۔ ہمیں یقین تھا کہ اگر ہم نے صحیح علاقوں میں گیند بازی کی تو یہ بلے بازوں کے لیے آسان نہیں ہوگا۔ آپ کو ہمیشہ ان ایک یا دو اوورز کی تلاش رہتی ہے، جہاں میچ بدل سکتا ہے۔ آج شیفرن نے کمال کی بلے بازی کی۔ ان کی بلے بازی میں جو گہرائی ہے وہ ان کی ٹیم کے لیے کارگر ثابت ہوئی۔ ہم نے وکٹیں لینے کے لیے کچھ جارحانہ فیصلے کیے لیکن یہ کام نہیں آیا۔ ہم کوئی بہانہ نہیں بنا سکتے اور ہمیں جیتنے کا راستہ تلاش کرنا ہوگا۔ ہمیں جلد ہی واپسی کرنی ہوگی۔ اس میچ میں جیت کے ساتھ ہی ویسٹ انڈیز نے سپر ایٹ میں جگہ بنالی۔ اس کے ساتھ ہی نیوزی لینڈ کے لیے سپر ایٹ میں پہنچنا بہت مشکل ہوسکتا ہے۔ اگر افغانستان کی ٹیم پاپوا نیوگنی کو ہرا دیتی ہے یا وہ میچ بارش کی نذر ہوجاتا ہے تو نیوزی لینڈ سپر ایٹ سے باہر ہوجائے گا۔

پاکستان باہر ہوا تو بابر اعظم کے ساتھ کیا ہوگا؟ پی سی بی نے لیا حیران کن فیصلہ

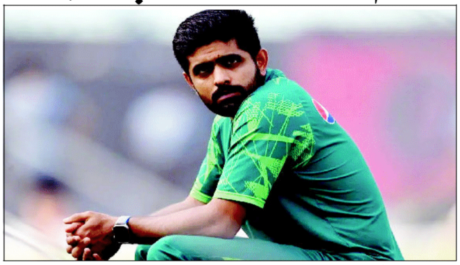

نیو یارک (ایجنسیاں)

پاکستان کرکٹ ٹیم کے لئے ٹی-20 ورلڈ کپ 2024 بے حد خراب رہا ہے۔ وہ پہلے امریکہ سے الٹ پھیر کا شکار ہوئی اور اس کے بعد ٹیم انڈیا کے خلاف اس نے جیتا ہوا میچ گنوا دیا۔ کناڈا کے خلاف ضرور اس ٹیم کو جیت ملی، لیکن اب بھی اس کا ٹی-20 ورلڈ کپ کے سپر-8 میں پہنچنا مشکل ہے۔ ویسے اگر پاکستانی ٹیم سپر-8 میں نہیں پہنچی تو کئی کھلاڑیوں کو ٹیم سے باہر کیا جاسکتا ہے۔ حالانکہ بڑا سوال یہ ہے کہ بابر اعظم کا کیا ہوگا؟ پاکستانی میڈیا رپورٹس کے مطابق تو پی سی بی نے بابر اعظم کے مستقبل کا فیصلہ لے لیا ہے۔

جیو نیوز کو خبر کے مطابق، پاکستان کی خراب کارکردگی کے باوجود بابر اعظم کو کپتانی سے نہیں ہٹایا جائے گا۔ پی سی بی نے بابر اعظم کو کپتانی پر برقرار رکھنے کا فیصلہ لیا ہے۔ رپورٹس کے مطابق، بابر اعظم کو چیمپئنز ٹرافی 2025 تک ٹیم کی کمان دی گئی ہے اور اس ٹورنامنٹ کے نتیجے کے بعد ہی اس کھلاڑی کی کپتانی پر فیصلہ ہوگا۔ حال ہی میں پی سی بی کے چیف محسن نقوی نے پاکستانی ٹیم کی سرجری کی بات کی تھی، جس کے بعد ٹیم منیجمنٹ میں کھلبلی مچ گئی تھی۔ نقوی نے اب اس سخت بیان سے یوٹرن لے لیا ہے۔ محسن نقوی نے کہا ہے کہ وہ ٹیم کے ساتھ کھڑے ہیں۔ پاکستانی ٹیم کا آئندہ دور میں پہنچنا مشکل ہے۔ دراصل، اس کے میچ پر بارش کا خطرہ منڈلا رہا ہے۔ ویسے پاکستان اپنے آخری میچ سے پہلے ہی ٹی-20 ورلڈ کپ سے باہر ہوسکتا ہے۔ کیونکہ امریکہ اور آئرلینڈ کے درمیان ہونے والا مقابلہ بارش میں دھل سکتا ہے۔ یہ میچ فلوریڈا میں ہونا ہے، جہاں جم کر بارش ہورہی ہے۔ کئی مقامات پر سیلاب آچکا ہے اور ایمرجنسی بھی جاری کردی گئی ہے۔ اگر یہ میچ دھلتا ہے تو امریکہ کو ایک پوائنٹ اور مل جائے گا اور پھر پاکستان سپر-8 سے باہر ہوجائے گا۔ وہیں، امریکہ اور ٹیم انڈیا گروپ اے سے اگلے دور میں پہنچ جائے گی۔

ایچ ایس پرنائے اور سمیر ورما آسٹریلین اوپن کے کوارٹر فائنل میں

سڈنی (یو این آئی) ہندوستان کے اسٹار شٹلر ایچ ایس پرنائے جمعرات کو اسرائیل کی میشا زیلبر مین اور سمیر ورما اور سنگاپور کے لوہ کین یو کو شکست دے کر آسٹریلین اوپن کے کوارٹر فائنل میں داخل ہو گئے۔ پرنائے نے بی ڈبلیو ایف سپر 500 ٹورنامنٹ کے راؤنڈ آف 16 کے میچ میں 46 منٹ تک جاری رہنے والے میچ میں اسرائیل کی میشا زلبر مین کو 21-17، 21-15 سے شکست دے دی۔ سنگلز زمرے میں پرنائے کوارٹر فائنل میں جاپان کے کوڈائی ناراوکا سے مقابلہ کریں گے۔ یہ پہلا موقع ہے جب پرنائے جنوری میں انڈیا اوپن کے سیمی فائنل میں پہنچنے کے بعد دوسرے راؤنڈ سے آگے بڑھے ہیں۔ ایک اور میچ میں ہندوستان کے سمیر ورما نے سنگاپور کے لوہ کین یو کو شکست دے کر آسٹریلین اوپن کے کوارٹر فائنل میں داخلہ حاصل کرلیا۔ سمیر نے سابق عالمی چیمپئن کو 62 منٹ تک جاری رہنے والے میچ میں 21-14، 14-21، 21-19 سے شکست دی۔ اگلے راؤنڈ میں سمیر کا مقابلہ چینی تائپے کے لن چون یی سے ہوگا۔ نمبر 35 کرن جارج دوسرے راؤنڈ میں عالمی نمبر 11 جاپان کے کینتا نشیموتو سے ہار گئے۔ پہلے گیم میں سخت مقابلہ کرنے کے باوجود جارج 49 منٹ میں 20-22، 21-6 سے ہار گئے۔ خواتین کے سنگلز میں آٹھویں سیڈ اکرشی کشیپ نے آسٹریلیا کی کائی کیو تیوہ کو 21-16، 21-13 سے شکست دے کر کوارٹر فائنل میں داخلہ حاصل کیا۔ آخری آٹھ میں اکرشی کا مقابلہ چینی تائپے کی تیسری سیڈ پائی یو پو سے ہوگا۔ مالویکا بنسوڈ کو ساتویں سیڈ انڈونیشیا کی ایسٹر نورمی تری وردویو سے 21-17، 21-23 سے شکست کا سامنا کرنا پڑا، جبکہ انوپما کو انڈونیشیا کی پوتری کسوماوردانی سے 21-11، 21-18 سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ مکسڈ ڈبلز زمرے میں بی سومیت ریڈی اور این سکی ریڈی نے آسٹریلیائی جوڑی کائی چن تیوہ اور کائی کیو تیوہ کو شکست دے کر کوارٹر فائنل میں داخلہ حاصل کیا۔ سومیت ریڈی-سکی ریڈی کا مقابلہ آخری آٹھ میں چینی جوڑی جیانگ جین بینگ اور وی یا ژن سے ہوگا۔ روتاپرنا پانڈا اور شویتاپرنا پانڈا بھی خواتین کے ڈبلز کے دوسرے راؤنڈ میں باہر ہوگئیں۔ وہ ملائیشیا کے لائی پی جینگ اور لم چیو سین سے 27 منٹ میں 21-5، 21-9 سے ہار گئیں۔

ہوپس ڈریم کا خواب توڑ کر پہنچی سپر سکس میں

نئی دهلی، (یو این آئی) ڈریم ٹیم کو دو کے مقابلے تین گول سے شکست دینے کے بعد ہوپس ایف سی نے ڈی ایس اے اے لیگ کے سپر سکس میں جگہ بنالی ہے۔ نہرو اسٹیڈیم میں کھیلے گئے ایک سخت اور سنسنی خیز مقابلے میں ہوپس نے نہ صرف پچھڑنے کے بعد جیت حاصل کی بلکہ آگے بڑھنے کا ڈریم کا خواب بھی چکنا چور کردیا۔ فاتح ٹیم ہوپس کی جانب سے ننگشیمار نے دو اور میچ کے بہترین کھلاڑی لالانو پویا نے ایک گول کیا۔ وہیں ڈریم کے گول رود رانش اور ہرش بھاردواج نے کئے۔ ایک اور میچ میں گڈول ایف سی نے شملہ ینگز کو 1-1 سے برابر رکھنے کے بعد پوائنٹس کا اشتراک کیا۔ روشن سنگھ نے لمبی سیٹی سے دو منٹ قبل گڈول گول کیا جسے سشیل نے اگلے ہی منٹ میں برابر کردیا۔ لیگ کے بہترین میچوں میں شمار ہونے والے اس میچ کی خاص بات یہ تھی کہ دونوں طرف کے کھلاڑیوں نے شروع سے ہی جارحانہ کھیل کا مظاہرہ کیا۔ اگرچہ ڈریم کے گول کیپر سبھم بسواس اور ہوپس کے گول کیپر فارنے نارلونگ نے کچھ اچھے بچائے، لیکن ان کی غلطیوں کا نتیجہ گول بن گیا۔ لیکن ڈریم اسٹرائیکر گورونیگی کا ریڈ کارڈ دیکھ کر ٹیم کو بھاری نقصان پہنچا۔ بالآخر دس کھلاڑیوں کے ساتھ کھیلتے ہوئے ڈریم کو شکست کا منہ دیکھنا پڑا۔ شملہ ینگز اور گڈول کے درمیان کھیلا گیا میچ پھیکا رہا لیکن آخری دو منٹ میں دو شاندار گول دیکھنے کو ملے۔ سشیل نے اسی انداز میں روشن کے گول کا جواب دیا۔ دونوں ٹیمیں سپر سکس کی دوڑ سے باہر ہوگئیں۔

ہالینڈ کا ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کا فیصلہ

کنگس ٹاؤن، (یو این آئی) نیدرلینڈ نے ٹی 20-ورلڈ کپ کے 27 ویں میچ میں جمعرات کو بنگلہ دیش کے خلاف ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کرنے کا فیصلہ کیا۔ آج یہاں ہالینڈ کے کپتان اسکاٹ ایڈورڈز نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کا فیصلہ کیا۔ ٹاس کے بعد انہوں نے کہا کہ بہت سی ٹیمیں یہاں کے حالات سے واقف نہیں ہیں۔ وہ اچھا کھیل رہے ہیں اور خود کو ہر موقع دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ تیجا ندامانورو کی جگہ آرین دت کو ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔ دریں اثنا، بنگلہ دیش کے کپتان نجم الحسین شانتو نے کہا کہ انہیں پہلے بیٹنگ کرنے میں کوئی مسئلہ نہیں ہے کیونکہ یہ اچھی وکٹ ہے، لیکن انہیں نئی گیند کے خلاف محتاط رہنے کی ضرورت ہے۔

نیوزی لینڈ کی مسلسل شکستوں سے مایوس ہیں کپتان کین ولیمسن

ٹرینیڈاڈ (ایجنسیاں)

نیوزی لینڈ کے کپتان کین ولیمسن نے جاری ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ میں ویسٹ انڈیز اور افغانستان کے خلاف مسلسل شکستوں کے بعد مایوسی کا اظہار کیا۔ ٹورنامنٹ کے افتتاحی میچ میں افغانستان سے شکست کے بعد نیوزی لینڈ کو ویسٹ انڈیز کے خلاف 13 رنز سے دوسری شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ دو میچوں میں دو ہارنے کے بعد کیویز کے لیے اب سپر ایٹ میں جگہ بنانا بہت مشکل ہے کیونکہ ٹیم -2.425 کے نیٹ رن ریٹ کے ساتھ گروپ سی ٹیبل میں سب سے نیچے ہے۔ حالانکہ، ٹیم کے پاس اب بھی سپر ایٹ میں پہنچنے کا موقع ہے لیکن اس کے لیے کئی اکویشنز اپنے حق میں کرنا ہوں گے۔ ولیمسن نے میچ کے بعد کی پریس کانفرنس میں ویسٹ انڈیز کے خلاف شکست کے بارے میں کہا، '' میرے خیال میں اگر ہم صرف دو میچوں کے آغاز پر نظر ڈالیں۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ مایوس کن ہے۔ آپ عالمی چیمپئن شپ میں آئیں، آپ چاہتے ہیں۔ اچھی اور ایمانداری سے شروعات کرنے کے لیے ہمیں ان حالات میں بہتر کرنے کی ضرورت ہے۔'' ہم جانتے ہیں کہ یہ ایک چیلنجنگ مقابلہ ہوگا اور یہاں سے سفر آسان نہیں ہوگا۔ لیکن اگر آپ چھوٹی چھوٹی چیزوں پر توجہ دیتے ہیں تو میچ آپ کے حق میں جاتا ہے اور یہ واقعی آپ کے پورے ٹورنامنٹ کا فیصلہ کن ثابت ہوسکتا ہے''۔ ہمارے ساتھ نہیں ہوا، جو مایوس کن ہے۔'' نیوزی لینڈ کے کپتان کین ولیمسن نے ٹاس جیت کر پہلے بولنگ کا فیصلہ کیا۔ ویسٹ انڈیز نے مقررہ 20 اوورز میں 9 وکٹوں کے نقصان پر 149 رنز بنائے۔ جواب میں نیوزی لینڈ کی ٹیم 20 اوورز میں 9 وکٹوں کے نقصان پر 136 رنز ہی بنا سکی۔ پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے ویسٹ انڈیز کی شروعات انتہائی خراب رہی۔ ٹیم نے صرف 30 رنز پر 5 وکٹیں گنوائیں لیکن چھٹے نمبر پر بیٹنگ کرنے آئے شیرفین ردرفورڈ نے اننگز کو سنبھالا اور اسکور کو 149 تک لے گئے۔ ردرفورڈ نے ناٹ آؤٹ 68 رنز بنائے۔ ان کے علاوہ نکولس پورن نے 17، عقیل حسین نے 15، آندرے رسل نے 14 اور روماریو شیفرڈ نے 13 رنز کا حصہ ڈالا۔ نیوزی لینڈ کی جانب سے ٹرینٹ بولٹ نے 3 وکٹیں حاصل کیں۔ ٹم ساؤتھی اور لوکی فرگوسن نے 2-2 وکٹیں حاصل کیں۔ جیمز نیشم اور مچل سینٹنر نے 1-1 وکٹ حاصل کی۔ 150 رنز کے ہدف کے تعاقب میں اترنے والی نیوزی لینڈ کی شروعات بھی خراب رہی۔ حالانکہ، فن ایلن نے ایک چھور سمبھال رکھا تھا لیکن وہ بھی 26 رنز بنانے کے بعد پویلین لوٹ گئے۔ چھٹے نمبر پر بیٹنگ کرنے آئے گلین فلپس نے نیوزی لینڈ کی جانب سے سب سے زیادہ 40 رنز بنائے۔ ویسٹ انڈیز کی جانب سے الزاری جوزف نے 4 وکٹیں حاصل کیں۔ جبکہ موتی نے 3 وکٹیں حاصل کیں۔ آندرے رسل اور عقیل حسین نے 1-1 وکٹ حاصل کی۔